السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے نکاح متعہ کو کیوں حرام قرار دیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے نکاح متعہ کو اس لئے حرام قرار دیا ہے کہ نکاح سے مقصود الفت، استقرار، گھر اور خاندان کی تشکیل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِن ءايـٰتِهِ أَن خَلَقَ لَكُم مِن أَنفُسِكُم أَزو‌ٰجًا لِتَسكُنوا إِلَيها وَجَعَلَ بَينَكُم مَوَدَّةً وَرَحمَةً ... ٢١ ... سورة الروم

''اور اس کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔''

نکاح متعہ کی صورت میں وہ اولاد ضائع ہو جاتی ہے جو اس نکاح سے پیدا ہوتی ہے نیز اس سے امت میں فساد اور بگاڑ بھی پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دے دیا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ

(إنه حرام إلى يوم القيامة)) (صحیح مسلم))

''یہ روز قیامت تک حرام ہے۔''

اس حرمت کو فسخ کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ اگر اسے منسوخ کرنا ممکن ہو تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سچ نہیں ہے اور یہ امر محال ہے کہ حضور کا فرمان سچ نہ ہو!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 262

محدث فتویٰ